1036-کیا موسیقی کے ساتھ پڑھے گئے دین شعروں سے کفار کودعوت دینا جائز نہیں ؟

سوال

جب عیسائیوں کو دین اسلام کے لیے جمع کیا جائے توکیا انہیں موسیقی سے بھری دینی نظموں سے جمع کرکے دعوت دی جاسکتی ہے ؟
اورکیا ایک ایسی دینی گروپ بنایا جاسکتا ہے جودینی اشعاراور نظمیں موسیقی کے ساتھ تیاراوراختیار کرے ؟

پسندیدہ جواب

میرے خیال میں اس طرح کا کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ ان کے ذمہ یہ ہے کہ وہ عیسائیوں کومباح اورجائز کام اوروسائل کے ساتھ دعوت دیں مثلا تجوید وترتیل کے ساتھ قرآن مجید سنا کریا پھر بلیغ اور موثر قسم کی احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے کانوں میں ڈالی جائیں

اوراسی طرح مفید اور موثر قسم کے ترانے اور نظمیں بغیر کسی موسیقی کے سنائیں جائیں ، اوراسی طرح واضح قسم کے وہ دلائل جومحاسن اسلام پر دلالت کرتے ہوں اوراسلامی تعلمیات اوراھداف کواجاگر کرتے ہوں جن سے یہ علم ہوتا ہوکہ دین فطرت اور بشریت کی اصلاح صرف اور صرف اسلام قبول کرنے میں ہی ہے ۔

توجوشخص گانے بجانے کے علاوہ کسی اورچیز کے ساتھ جمع نہیں ہوتا اورقبول نہیں کرتا اس میں کوئی بھلائی اورخیر نہیں ، اوراس کے بارہ میں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ بات کو تسلیم کرتے ہوئے قبول اسلام کی طرف آئے گا ۔ واللہ تعالی اعلم ۔.